بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۳ محرم ۱۳۹۶ھ ٭ ۶ صلح ۱۳۵۵ہش ٭ ۶ جنوری ۱۹۷۶ء | نمبر ۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے۔ عمر میں غیر معمولی برکت دے اور ہمیشہ اپنی حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت زیادہ ناساز ہے۔ آپ کے فرزند اکبر محترم نواب محمد احمد خانصاحب بھی لمبے عرصہ سے بہت بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد خانصاحب کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

قسط ۳

ربوہ میں اسلام اور احمدیت کے سوا لاکھ سے زائد پروانوں کے عظیم الشان اجتماع کے اہم کوائف

عالمگیر زبانوں کے اجلاس کا وسیع پیمانہ پر انعقاد

اکنافِ عالم سے تشریف لانے والے احمدی جماعتوں کے نمائندوں کی دنیا کی ۴۸ مختلف زبانوں میں ایمان افروز تقاریر

جماعتِ احمدیہ کے مقدس و بابرکت ۸۳ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر بتاریخ ۲۷ دسمبر ۱۹۷۵ء ساڑھے سات بجے شام شعبہ تحریکِ جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام مسجد اقصیٰ میں حسبِ سابق "عالمگیر زبانوں کا اجلاس" منعقد ہوا جس کی صدارت کے فرائض محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ادا فرمائے اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم مبارک احمد صاحب طاہر مہتمم تحریکِ جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے انجام دیئے۔ احبابِ جماعت بڑی کثرت کے ساتھ اِس اجلاس میں شامل ہوئے۔ اِس ایمان افروز اجلاس میں اکنافِ عالم سے آنے والے ۴۸ مخلص اور فدائی احمدی احباب نے جو دنیا کے مختلف ممالک کی احمدی جماعتوں کی نمائندگی کرتے تھے اپنے ایمان افروز خیالات کا اظہار فرمایا اور اسلام اور احمدیت کے متعلق مخلصانہ جذبات پیش کئے۔ اجلاس کی کارروائی تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر شاہد نے کی جس کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پڑھی۔

بعدہٗ محترم صدر صاحب نے اس اجلاس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مسیح پاک علیہ السلام سے وعدہ فرمایا تھا کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" یہ ایمان افروز اجلاس اس وعدہ کے پورا ہونے کی عملی اور جیتی جاگتی تصویر پیش کرتا ہے جبکہ اکنافِ عالم سے آنے والے احمدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام سُن کر اور اسے دل سے قبول کر کے اللہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ جمیل سننے کے لئے اور امامِ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ اور اپنے پاکستانی بھائیوں سے ملاقات کے لئے دور دراز سے ہزاروں میل کا سفر طے کر کے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ اِس اجلاس میں مختلف ممالک کے احمدی بھائی مسیحِ پاک علیہ السلام کی رقم فرمودہ ایک تحریر کے اقتباس کا اپنی اپنی زبان میں ترجمہ پیش کریں گے جو یقیناً ہم سب کے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوگا، انشاء اللہ۔

صدرِ محترم کے اِن ارشادات کے بعد سب سے پہلے محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریر فرمودہ مندرجہ ذیل ایمان افروز اردو عبارت حضور کی تصنیف "کشتی نوح" میں سے پڑھ کر سُنائی:۔

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اُس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سُن لیں۔ اور کس دوا سے علاج کروں تا سُننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں"

بعد ازاں اکنافِ عالم سے آنے والے معزز مہمانوں کی تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ ہر مقرر تشریف لا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی رقم فرمودہ مندرجہ بالا عبارت کا اپنی زبان میں ترجمہ پیش کرتا تھا۔ یہ سلسلہ مسلسل اڑھائی گھنٹے تک جاری رہا۔ مقررین کے ناموں اور جن زبانوں میں انہوں نے تقاریر فرمائیں ان کی تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے:۔

نمبر شمار	اسمائے گرامی	زبان
۱	مکرم حسن صالح صاحب۔ کینیا	عربی
۲	" لقمان وائٹنگ صاحب۔ انگلستان	انگلش
۳	" ڈاکٹر کوہن صاحب۔ مغربی جرمنی	جرمن
۴	" زکریا کزیٹو صاحب۔ یوگنڈا	لوگنڈا
۵	" شکری برماوی صاحب۔ انڈونیشیا	سنڈانیز
۶	" احمد نورالدین صاحب "	منانگ کاباؤ
۷	" خالد احمد صاحب "	انڈونیشین قومی زبان
۸	" حمید احمد صاحب شکرجو "	جاوانیز (جاوی)
۹	" احمد سلطان صاحب۔ ماریشس	فرنچ
۱۰	" مقبول احمد سوکیہ صاحب "	کریول

(باقی صفحہ ۶ پر)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ر صلح ۱۳۵۵ھش
مورخہ ۶ر جنوری ۱۹۷۶ء

قربانیوں کو انتہائی کمال تک پہنچانے کا عزم

اللہ تعالیٰ کے مامور دنیا میں غلبۂ حق کی غرض سے آتے ہیں لیکن حق کا یہ غلبہ کسی موہوم جنترمنتر کے نتیجہ میں منصۂ شہود پر نہیں آتا بلکہ اس کے لئے مامورینِ الٰہی کے متبعین کو نہ صرف یہ کہ ہر قسم کی قربانیاں دینی پڑتی ہیں بلکہ انہیں اپنی قربانیوں کو انتہا تک پہنچانا پڑتا ہے۔ اسی لئے مامورین الٰہی اپنی قوتِ قدسیہ کے ذریعہ انہیں اِس وصف سے متصف کر دکھاتے ہیں کہ وہ اپنی کوشش اور اپنی قربانیوں کو انتہا تک پہنچاتے چلے جائیں۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اِس آخری زمانہ میں اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اسلام کو پوری دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپؑ نے اپنے متبعین پر یہ امر اچھی طرح واضح فرمایا کہ اسلام تو غالب آئے گا اور ضرور آئے گا لیکن اِس کے لئے تمہیں قربانیاں دینی ہوں گی، بلکہ اپنی قربانیوں کو انتہا تک پہنچانا ہوگا۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپؑ نے شروع میں ہی اپنی بعثت کی غرض واضح کرتے ہوئے فرمایا :-

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اُس تازگی اور روشنی کا دن آئیگا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پُورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزازِ اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کرلیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اِسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلّی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اِسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے۔"

(فتح اسلام)

آپؑ نے آغاز میں ہی اپنی بعثت کی غرض اور اس غرض کے پُورا ہونے کے بنیادی تقاضا کو واضح فرما دیا۔ بعثت کی غرض تو یہ بیان فرمائی کہ خدا تعالیٰ اسلام کو آپؑ کے ذریعہ سے ازسرِنو زندہ اور غالب کرنا چاہتا ہے لیکن ساتھ ہی خبردار فرما دیا کہ آپؑ پر ایمان لانے والوں کو احیاء و غلبۂ اسلام کے لئے قربانیاں دینی ہوں گی اور اتنی محنت اور جانفشانی کا مظاہرہ کرنا ہوگا کہ جگر خون ہو ہو جائیں۔ اِس میں یہ اشارہ مضمر تھا کہ تمہیں اپنی کوشش اور اپنی قربانیوں کو انتہا تک پہنچانا ہوگا یعنی اِس حد تک کوشش کرنا اور قربانی دینا ہوگی کہ جس سے زیادہ کوشش کرنا اور قربانی دینا تمہارے حدِّ اختیار سے باہر ہو۔ اسی لئے آپؑ نے اپنے متبعین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :-

"ضرور ہے کہ تم دُکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو اِن صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو، اور گالیاں سُنو اور شکر کرو، اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو۔ سو وہ عملِ نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۳)

چنانچہ جو خوش نصیب لوگ آپؑ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے انہوں نے غریب و نادار اور کمزور ہونے کے باوجود خدا کی راہ میں اپنی قربانیوں کو انتہا تک پہنچا دیا۔ ان کے پاس جو کچھ تھا اسے انہوں نے اپنا نہیں بلکہ صحیح معنوں میں خدا کا سمجھا اور وہ درحقیقت تھا ہی خدا کا اس لئے کہ وہ اُس کی عطا تھا اِسی لئے وہ اسے خدا کی راہ میں پیش کرتے چلے گئے اور اِس طرح انہوں نے غلبۂ اسلام کی خاطر اپنی قربانیوں اور اپنی دُعاؤں کو انتہائی کمال تک پہنچا کر آنے والی نسلوں کے لئے ایک مثال قائم کر دکھائی اور اسی لئے وہ السابقون الاوّلون کے معزز لقب سے سرفراز کئے گئے۔

آنے والی نسلوں کے نفوس و اموال میں جب اللہ تعالیٰ اپنی پہلے سے دی ہوئی بشارتوں کے مطابق برکت دیتا اور ان میں کثرت بخشتا چلا گیا تو بفضل اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کا انتہائی کمال بھی بلند سے بلندتر ہوتا چلا گیا۔ یہ قربانیوں کے انتہائی کمال میں رونما ہونے والی بلندی کا ہی نتیجہ تھا کہ جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۶۷ء کے اواخر میں احباب جماعت کو اپنی قربانیوں کو انتہائی کمال تک پہنچانے کی طرف توجہ دلائی تو انہوں نے اِس پر ایسے والہانہ انداز میں لبیک کہا کہ آسمان پر فرشتے بھی ان کا شوقِ قربانی دیکھ کر عش عش کر اُٹھے۔ حضور نے انہیں ۲۸ر دسمبر ۱۹۶۷ء کو مخاطب کرکے فرمایا تھا :-

"آج مَیں ایک بات آپ کو بتا دیتا ہوں اور وہ یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کو تمام دنیا میں غالب کرنے کی جو آسمانی مہم شروع کی گئی تھی آج وہ ایک نہایت ہی اہم اور نازک دَور میں داخل ہوچکی ہے اور جماعت احمدیّہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ کم و بیش تیس سال تک اپنی قربانیوں کو انتہا تک پہنچائے نیز اپنی دعاؤں کو انتہا تک پہنچائے تا اللہ تعالیٰ ان قربانیوں اور ان دعاؤں کو قبول کرے اور وہ مقاصد حاصل ہوں جن مقاصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے اِس جماعت کو کھڑا کیا ہے۔"

(الفضل ۹ر جنوری ۱۹۶۸ء)

حضور ایدہ اللہ کی اِس آواز پر لبیک کہتے ہوئے احباب جماعت نے اپنی قربانیوں کو انتہائی کمال تک پہنچانے کا مظاہرہ اِس طرح کیا کہ اِس کے بعد حضور نے غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں وسعت پیدا کرنے کی غرض سے جو مالی تحریک بھی فرمائی اور اس میں جتنی رقم کا مطالبہ کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اپنی مالی استطاعت کے مطابق اس سے بڑھ کر رقم پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور نے اِس اعلان کے بعد ۱۹۷۰ء میں "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی تحریک جماعت کے سامنے رکھی اور انہیں ۲۵ لاکھ روپے اِس فنڈ میں ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ احباب جماعت نے اپنی قربانی کو اپنی مالی استطاعت کے مطابق انتہائی کمال تک پہنچانے کی غرض سے پچاس لاکھ روپے ادا کرنے کے وعدے کئے۔ لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ ان کی مالی استطاعت میں مسلسل اضافہ فرما رہا تھا اس لئے جب وعدے پورا کرنے اور ان کے مطابق رقوم ادا کرنے کا وقت آیا تو انہوں نے پچاس لاکھ نہیں بلکہ ساڑھے ترپن لاکھ روپے اِس فنڈ میں جمع کرائے اور اِس میں چار درجن سے زائد ممالک کے مخلصین نے حصہ لیا۔

اس کے بعد حضور نے ۱۹۷۳ء میں صد سالہ احمدیہ جوبلی کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا اور اس فنڈ میں ڈھائی کروڑ روپیہ جمع کرنے کی تلقین فرمائی۔ احباب جماعت نے جن کے نفوس و اموال میں مسلسل برکت پڑ رہی تھی اور خدا تعالیٰ ان میں کثرت بخش رہا تھا اپنی مالی قربانیوں کو انتہائی کمال تک پہنچاتے ہوئے ایسے والہانہ انداز میں لبیک کہا کہ ان کے پیش کردہ وعدوں کی مجموعی رقم دس کروڑ روپے سے بھی تجاوز کر گئی۔ اب وہ مسلسل اپنے وعدوں کے مطابق اِس فنڈ میں رقوم جمع کرا رہے ہیں۔ پہلے دو سالوں میں وہ اتنی رقم جمع کرا چکے ہیں جتنی انہوں نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں تین سال میں ادا کی تھی یعنی ساڑھے ۵۳ لاکھ روپے وہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ اِن وعدوں کو انہوں نے پندرہ سال میں پورا کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے وہ اس عرصہ میں اپنے وعدوں سے زیادہ رقم پیش کر دکھائیں گے اس لئے کہ انہوں نے بفضل اللہ تعالیٰ اپنی قربانیوں اور اپنی دعاؤں کو انتہائی کمال تک پہنچاتے چلے جانے کا عزم کر رکھا ہے اور خدا تعالیٰ انہیں اپنے اِس عزم کو پُورا کرتے چلے جانے کی توفیق عطا فرماتا چلا آرہا ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری عاجزانہ دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے احباب جماعت کو اپنی قربانیوں اور اپنی دعاؤں کو انتہائی کمال تک پہنچانے کے عزم کو آئندہ بھی پورا کرتے چلے جانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے کیونکہ سب کچھ اُسی کی عطا کردہ توفیق اور اُسی کے فضل و احسان پر منحصر ہے۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء! اے رحیم اور مشکل کُشا تو ایسا ہی کر اور اپنے روشن نشانوں کے ساتھ ہماری مدد فرما۔ آمین اللّٰھم آمین ۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر این جوارا گیمبیا بوجہ دمہ، کھانسی اور بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں - ربوہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

(۳)

امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے عین الاصابہ فیما استدرکتہ السیدۃ عائشۃ علی الصحابۃ اور علامہ ابن حزم اندلسی نے الملل والنحل میں بیان کیا کہ کہاں کہاں مختلف مسائل میں عائشہ رضی کی رائے سب صحابہؓ پر فائق اور اصوب تھی خاکسار نے اس مضمون کی تیاری میں مسند احمد بن حنبل میں مذکور حضرت عائشہ رضی کی تمام مرویات کا مطالعہ از سر نو کیا۔ حضرت عائشہ رضی کی ایک ایک روایت علم کا ایک باب ہے ان روایات سے آپ کی وسعتِ علم ذہانت اور تفقہ کا اندازہ ہوتا ہے۔ دنیا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر چودہ سو سال میں متعدد کتب لکھی گئیں لیکن ہنوز قلم کو احساس ہے کہ وہ تشنہ ہی تشنہ و ناتمام کتابیں ہیں کہ سیرت کے بیان کا حق ادا نہیں ہوا اس بارہ میں حضرت عائشہ رضی نے تین لفظ لکھے ہیں جو آبِ زر سے لکھے جانے کے قابل ہیں جسے کوئی سیرت نگار نظر انداز نہیں کر سکتا۔ آپ سے حضور کے خُلق اور سیرت کے متعلق دریافت کیا گیا تو مادرِ علم نے جواب دیا۔

کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْآن

(مسند احمد بن حنبل الجزء السادس ص ۱۶۳)

لیلۃ القدر کی قدر جاننے والا جانتے ہیں لیلۃ القدر کی وہ مشہور دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا

کس نے حضور سے دریافت فرمائی تھی حضرت عائشہ رضی نے دریافت کیا تھا حضور اگر مجھے لیلۃ القدر نصیب ہو تو کیا دعا کروں۔ حضور کی مرض الموت میں آخری الفاظ

اَلصَّلٰوۃُ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ اور

اَللّٰھُمَّ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

کس نے امت کو بتلائے۔ حضور کی نماز کی کیفیت کے بارہ میں حضرت عائشہ رضی کے اس فقرہ سے زیادہ خوبصورت فقرہ شاید کہیں موجود ہے۔ حضور کی نماز کی کیفیت کا دریافت کیا تو جواب دیا

لَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ

کہ حضور کی نماز کے حسن اور لمبائی کا مجھ سے مت دریافت کرو جب الفاظ اس حسن کو ادا ہی نہ کر سکیں تو یہی کہا جا سکتا ہے رؤیت باری تعالیٰ اور معراج میں حضرت عائشہ رضی کی رائے حرف آخر ہے

ازواج مطہرات کی تربیت

ازواج مطہرات سے صرف پیار محبت کا سلوک ہی نہ تھا اُن کے کام کاج میں صرف ہاتھ ہی بٹاتے تھے اُن کی تربیت کا بھی ہر لمحہ خیال رکھتے۔ تربیت کو کسی لمحہ گھر میں نظر انداز نہ ہونے دیا شمائل ترمذی میں حضرت علیؓ کی روایت ہے

لَا یَمْضِیْ لَہٗ وَقْتٌ فِیْ غَیْرِ عَمَلٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَوْ فِیْ مَا لَا بُدَّ مِنْہُ مِنْ صَلَاحِ نَفْسِہٖ"

رواہ ترمذی فی الشمائل عن حدیث علی بن ابی طالب

(احیاء علوم دین جلد ۲ ص ۳۶۵)

آپ کا وقت یا خدا کے لئے صرف ہوتا یا اصلاح نفس کے لئے۔ ایک روز حضور گھر تشریف لاتے۔ اس دن بکری ذبح کر کے اُس کا گوشت تقسیم کر دیا گیا تھا فرمایا کھانے کو کچھ ہے عرض کی یا رسول خدا! گوشت سب تقسیم کر دیا لونڈی کے پاس اُس کی ہڈیاں ہوں گی فرمایا!

قَرِّبِیْھَا فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّھَا۔

مستدرک جلد ۴ کتاب معرفۃ الصحابہ ذکر جویریہ وہی لے آؤ صدقہ اپنے ٹھکانے پہنچ گیا ایک روز ایک یہودی آیا اور اس نے حضور کو السلام علیکم کی بجائے السام علیکم کہا جس کے معنے ہیں تم پر موت ہو آپ نے علیکم کہدیا حضرت عائشہ رضی نے سنا تو کہا علیک السام واللعنۃ تم پر موت ہو اور خدا کی لعنت ہو حضور نے حضرت عائشہؓ کو کہا یا

عَائِشَۃُ عَلَیْکِ بِالرِّفْقِ وَاِیَّاکِ وَالْعُنْفَ

ٹھہرو نرمی اختیار کرو اور سختی سے پرہیز کرو۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کی کہ حضور آپ نے سنا نہیں کہ اس نے کیا کہا تھا۔ فرمایا میں نے کہہ دیا تھا عَلَیْکُمْ۔ تم پر ہو۔ میری دعا قبول ہو جائے گی۔ اس کی تو قبول نہیں ہو گی۔

(بخاری کتاب الدعوات)

ایک بار گھر میں ایک شخص کا ذکر ہوا ہے اور ذکر اس کا اچھا نہ تھا تھوڑی دیر بعد وہ شخص آیا تو حضور نے اُس سے نرمی اور محبت سے بات کی وہ چلا گیا تو حضرت عائشہؓ نے عرض کیا! حضور تو ابھی اس کے متعلق یہ کہہ رہے تھے اور جب وہ آیا تو آپ نے اُس سے نرمی سے بات فرمائی فرمایا عائشہ قیامت کے دن خدا کے نزدیک اُس شخص کا مرتبہ بُرا ہو گا۔ جسے لوگ اس کی سخت کلامی کے سبب چھوڑ گئے ہوں۔ (ابوداؤد باب فی حسن المعاشرۃ)

ایک سفر میں حضرت عائشہ رضی حضور کے ہمرکاب تھیں جس اونٹ پر سوار تھیں اُس کو ہانکنے کی غرض سے مارنا شروع کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا!

عَلَیْکِ بِالرِّفْقِ فَاِنَّ الرِّفْقَ لَا یَکُوْنُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا زَانَہٗ وَلَا یُنْزَعُ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَہٗ۔ (ادب المفرد)

عائشہ نرمی اختیار کرو نرمی جس چیز میں ہوتی ہے اُسے خوبصورت کر دیتی ہے اور جس چیز سے اُسے نکال لیا جائے اسے عیب دار کر دیتی ہے حضور کے خادم حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں۔ اگر ازواج مطہرات مجھے کبھی کسی کوتاہی پر ملامت کرتیں تو حضور فرماتے :۔

دَعُوْہُ اِنَّمَا کَانَ ھٰذَا بِکِتَابٍ وَقَدَرٍ (احیاء علوم دین جلد دوم ص ۲۶۴)

ترجمہ۔ چھوڑو اسے کیونکہ ایسا ہی ہونا مقدر میں یہی تھا۔ ایک بار حضور گھر تشریف لائے دیکھا کہ حضرت زینبؓ نے نماز میں کھڑا ہونے کے لئے چھت سے رسی باندھ رکھی ہے فرمایا یہ رسی کیسی ہے عرض کیا حضرت زینبؓ نے باندھ رکھی ہے تاکہ جب تھک جائیں اسے تھام لیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حُلُّوْہُ لِیُصَلِّ اَحَدُکُمْ نَشَاطَہٗ فَاِذَا فَتَرَ فَلْیَقْعُدْ

بخاری ابواب التہجد باب ما یکرہ من التشدید فی العبادۃ۔

اسے کھول دو جب تھک جاؤ بیٹھ جاؤ اور ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ آتے ہیں کہ خدا تو نہیں اکتاتا تم اکتا جاؤ گے

اور تعدد ازدواج کی بڑی غرض یہی تھی تاکہ صنف نازک کو اپنے پہلو تلے لیکر ان کی روحانی تربیت کی جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند فرماتے ہیں :۔

"آپ کا تعدد ازدواج سے یہی اہم اور مقدم مقصود تھا کہ عورتوں میں مقاصد دین شائع کئے جائیں اور صحبت میں رکھ کر علم دین ان کو سکھایا جائے تا وہ دوسری عورتوں کو اپنے نمونہ اور تعلیم سے ہدایت دے سکیں۔

(چشمہ معرفت ص ۳)

چنانچہ حضور کو اعتکاف بیٹھا دیکھتیں تو وہ بھی مسجد میں چادر تان کر بیٹھ جاتیں ایک رمضان میں تو قریباً ساری ازواج مطہرات اعتکاف بیٹھ گئیں

(مسند احمد بن حنبل جزء السادس ص ۸۴)

حضرت حفصہؓ کے متعلق آتا ہے کہ وہ بالکل حضور کی طرح تلاوت کرتیں۔

(مسند احمد بن حنبل درجات حفصہؓ ص ۲۸۵)

گھر میں تشریف لاتے تو جو موجود ہوتا تناول فرما لیتے اور کھانے میں کوئی عیب نہ نکالتے کتنا چین اور سکھ ہے اس گھرانے میں جہاں مرد جو ملتا ہے وہی کھا لیتا ہے حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں

مَا عَابَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ اِنِ اشْتَھَاہُ اَکَلَہٗ وَاِنْ کَرِھَہٗ تَرَکَہٗ

حتیٰ کہ اگر سوکھے ٹکڑے اور سرکہ ملا تو اس سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم بھوک مٹانی تہجد کے وقت بیدار ہوتے
تو ازواج مطہرات کو اٹھاتے حضرت عائشہؓ
فرماتی ہیں:۔

اَیْقَظَنِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ۔ قُوْمِیْ
فَاَوْتِرِیْ۔

گھر میں ایک اور موقعہ پر تہجد کے موقعہ
پر اٹھے تو فرمایا۔

مَنْ یُوْقِظُ صَوَاحِبَ
الْحُجُرَاتِ۔

یعنی ان حجرے والیوں کو کوئی جگاوے
آپ ازواج مطہرات کو ریشم کے کپڑوں
اور زیورات کی نمائش سے منع فرماتے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَمْنَعُ
اَھْلَہٗ الْحِلْیَۃَ وَالْحَرِیْرَ
وَیَقُوْلُ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ
حِلْیَۃَ الْجَنَّۃِ وَحَرِیْرَھَا
فَلَا تَلْبَسُوْھَا فِی الدُّنْیَا
(نسائی)

ان کو تصویروں والے پردے لٹکانے سے
روکا (مسند احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۱۰۳)
آپ کی کوششوں سے ان کی زندگی زاہدانہ
رہی جمالیاتی ذوق رکھنے والی صنف
نازک کی طبیعت تعیش اور آرام کی طرف
جلد اور زیادہ مائل ہوتی ہے۔

واقعہ ایلاء و تخییر

ازواجِ مطہرات نے جب متوسط
اس قسم کے مطالبات کئے تو ارشاد
باری نازل ہوا۔

"یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ
اِنْ کُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوۃَ
الدُّنْیَا وَزِیْنَتَھَا فَتَعَالَیْنَ
اُمَتِّعْکُنَّ وَاُسَرِّحْکُنَّ
سَرَاحًا جَمِیْلًا وَاِنْ
کُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰہَ وَ
رَسُوْلَہٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَۃَ
فَاِنَّ اللّٰہَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ
مِنْکُنَّ اَجْرًا عَظِیْمًا۔
(احزاب)

اے نبی کی بیویو اگر تم دنیا کی زندگی
اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ تمہیں
دولت دیکر پھر میرے ساتھ تم نہیں رہ سکتیں
میں تمہیں اس گھر سے رخصت کر دونگا
اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور
آخرت کی زندگی کی خواہاں ہو تو اللہ
نے تم میں سے نیکی بجا لانے والیوں کے
لئے عظیم اجر تیار کیا ہے اور تاریخ گواہ
ہے کہ ازواج مطہرات نے خدا اور
اس کے رسول کو ہی اختیار کیا اور جب
حضورؐ نے فرمایا جاؤ اپنے ماں باپ
سے بھی اس بارہ میں مشورہ کر لو۔ تو جواب
یہ ملا کیا اس بارہ میں ماں باپ سے پوچھوں
ہم اللہ اور اس کے رسول اور دار
آخرت کو اختیار کرتی ہیں۔
(ترمذی ابواب التفسیر)

حضرت عائشہؓ کا قول تھا کہ کیا میرے
ماں باپ آپ سے الگ ہونے کو کہیں گے؟
ماں باپ کے جذبات یہ تھے جب حضرت
عمرؓ کو پتہ چلا کہ حضورؐ نے ایک ماہ تک
بیویوں کے پاس نہ آنے کی حلف اٹھائی
ہے اسے احادیث میں دفعہ ایلاء سے
تعبیر کیا ہے تو آپ حضرت حفصہؓ کے
پاس گئے اسے سخت ڈانٹا حتی کہ حضرت
حفصہؓ رونے لگ پڑیں تب حضورؐ کی خدمت
میں حاضر ہوئے تین بار اجازت طلب
کی لیکن حضور کی طرف سے جواب نہ
ملا اس پر اونچی آواز سے کہا۔ حضورؐ میں
حفصہؓ کی سفارش کے لئے نہیں آیا
حکم ہو تو حفصہؓ کی گردن اڑا دوں۔

وَاِنِّیْ اَظُنُّ اَنَّ رَسُوْلَ
اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم
ظَنَّ اَنِّیْ جِئْتُ مِنْ اَجْلِ
حَفْصَۃَ وَاللّٰہِ لَئِنْ
اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صلی اللہ علیہ وسلم
بِضَرْبِ عُنُقِھَا لَاَضْرِبَنَّ
عُنُقَھَا وَرَفَعْتُ صَوْتِیْ
فَاَوْمٰی اِلَیَّ اَنِ ارْقَہْ

(مسلم کتاب الطلاق)

اور حضورؐ کی خدمت میں یہ بھی عرض کیا
یا رسول اللہ آپ کو کس وجہ سے پریشانی
ہے اگر آپ ان کو طلاق دے دیں تو
خدا اس کے فرشتے اور جبرائیل اور میکائیل
میں اور ابوبکرؓ اور مومن آپ کے ساتھ
ہوں گے۔
(مسلم کتاب الطلاق)

ازواج مطہرات کی زندگی اور عمل
اس امر کی منہ بولتی شہادت ہیں کہ وہ
خدا اور رسول کو دنیا کی ہر شئی سے
افضل سمجھتی تھیں۔ آخری عرض میں حضور
صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی فرمائی
کہ مجھے سب سے پہلے تم میں سے وہ آ ملے گی
جو لمبے ہاتھوں والی ہے تو حضور صلی اللہ
علیہ وسلم کے بعد جب ازواج مطہرات
اکٹھی ہوتیں وہ ہاتھ ناپا کرتی تھیں کہ
کس کے ہاتھ لمبے ہیں۔
(بخاری کتاب الزکوٰۃ و اصابہ ذکر
زینبؓ بنت جحش)

ان میں سے ہر ایک کی دلی خواہش
تھی کہ وہ دوسرے سے پہلے محبوب اکبر
سے جا ملے کوئی مرنا پسند کرتا ہے یہ
رسول اور خدا کی محبت کا ہی اثر تھا اور
اس امر کی دلیل تھا کہ انہوں نے اللہ اور
رسول کو چن لیا۔ حضرت سودہؓ کی عمر
شادی کے وقت ہی اولاد کی پیدائش
سے متجاوز تھی وہ کہنے لگی مجھے تو باری
کی بھی ضرورت نہیں میں اپنی باری عائشہؓ
کو دیتی ہوں مجھے شادی کی کوئی خواہش
نہیں۔ میں تو صرف یہ چاہتی ہوں کہ
قیامت کے دن میرا حشر حضور صلے
اللہ علیہ وسلم کی رفیقۂ حیات کی سی
صورت میں ہو۔ (نساء النبی صفحہ ۴۹)

الغرض حضورؐ کی دلی زندگی جنت
نظیر تھی ازواج مطہرات جان سے آپ پہ
فدا تھیں۔ اور حضور ان کے لئے
شفیق مربی۔ دردمند شوہر تھے کہ جس
کی مثال ملنا محال ہے۔ ایک سفر میں
حضرت صفیہؓ کو اونٹنی پر سوار کرنا
پڑا تو اپنی ٹانگ کو خم کرکے سیڑھی
بنا دیا۔ (مستدرک حاکم) ان کو اپنے
پیچھے سوار کیا اور پردہ دے دیا
حضرت عائشہؓ سے ایک بار نہیں دو بار
دوڑ کے مقابلہ کا ذکر ہے۔ ایک بار حضرت
عائشہؓ آگے نکل گئیں جب کہ دوسری
بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم۔ (مسند
احمد بن حنبل جلد ۶) جب حضور آگے نکل
گئے تو فرمایا عائشہ! وہ باری اتر گئی
(ابو داؤد کتاب الجہاد)

ایک بار حضرت ابوبکرؓ بیٹی پر ناراض
ہوئے اور یہ ناراضگی حضورؐ کی وجہ سے
تھی آپ نے ہاتھ اٹھایا تھا کہ حضور صلی
اللہ علیہ وسلم درمیان میں حائل ہوگئے
حضرت ابوبکرؓ کا ہاتھ وہیں کا وہیں رہ
گیا آپ باہر تشریف لے گئے تو میرے
آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہؓ
دیکھو میں نے تمہیں کیسے بچایا۔ چند دن
کے بعد حضرت ابوبکرؓ پھر آپ کے
گھر تشریف لائے تو آپ نے دیکھا کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت
عائشہؓ نے باہم صلح کرلی ہے تو آپ نے
فرمایا مجھے بھی اپنی صلح میں اسی طرح شریک
کرلو جس طرح تم نے مجھے اپنے جھگڑے میں
شریک کیا تھا۔ (ابوداؤد کتاب الادب)

واقعہ ایلاء سے پہلے بھی اس شفقت کا اظہار ہوا
ہے آپ نے ایک ماہ الگ رہنے کی ازواج
مطہرات کو سزا دی۔ انتیس دن کے بعد
بالاخانہ سے اتر کر حضرت عائشہؓ کے
تشریف لے گئے حضرت عائشہؓ نے عرض
کی آپ نے ایک ماہ کی قسم کھائی تھی۔ فرمایا
مہینہ انتیس کا بھی ہوتا ہے
(مسلم کتاب الطلاق)

یہ خوش دلی یہ ناز و نیاز ہمیں آخری بیماری
میں بھی نظر آتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ
وسلم کی آخری بیماری کا آغاز شدید
سر درد کے ساتھ دورہ سے ہوا۔ آپ گھر
تشریف لائے اور کہا ہائے سر! حضرت
عائشہؓ کے بھی سر میں شدید درد تھا آپ
کے بھی منہ سے یہی نکلا ہائے میرا سر
آپ نے فرمایا تمہیں کیا فکر اگر تم میری زندگی
میں خدا کو پیاری ہوئیں تو میں خود تمہاری
تیاری کروں گا۔ جنازہ پڑھوں گا۔ دفن
کروں گا۔ حضرت عائشہؓ نے ناز سے جواب
دیا ہاں جی! مجھے دفنا کے گھر آئیں گے پھر دوسرا
بیاہ رچائیں گے۔ حضورؐ نے جواب سنا
تو مسکرا دیئے
(ابن ہشام جلد ۲ صفحہ ۵۱)

یہ تو میاں بیوی کی ناز و نیاز کی گفتگو
تھی۔ میرا آقا تو ہر خلق میں کامل تھا وفا
صدق و صفا میں بھی اپنی نظیر نہ رکھتے تھے
یہ بات نہ تھی کہ بقول کسے سے

یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت

وہاں تو حال یہ تھا حضرت خدیجہؓ فوت ہو
چکی ہیں لیکن ان کی یاد قائم ہے کہ حضرت
عائشہؓ جیسی محبوب بیوی ان کے کثرت ذکر
کی وجہ سے رشک کرتی ہیں۔
(ترمذی ابواب المناقب)

ان کی وفات کے بعد حضور جب کبھی گھر میں
گوشت کرتے تو حضرت خدیجہؓ کی سہیلیوں کو تلاش
کرکے ان کی سہیلیوں کو گوشت بھجواتے
کہ یہ خدیجہؓ کی سہیلیاں تھیں۔
(ترمذی ابواب المناقب)

ایک بار دروازے پر آکر خدیجہؓ کی بہن
ہالہؓ نے آواز دی تو اس قدر بے قراری
سے اٹھے کہ کندھے سے چادر اتر گئی

. . . .

فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ ھَالَۃُ بِنْتُ
خُوَیْلِدٍ،

یہ تو حالہ کی آواز معلوم ہوتی ہے
(ریاض الصالحین)

(باقی)

فہرست صدقہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

یکم ستمبر تا ۳۰ر ستمبر ۱۹۷۵ء

محترمہ آمنہ بی بی شاہ صاحبہ آف امریکہ بذریعہ ملک سیف الرحمٰن صاحب ربوہ	۱۰/-
" اہلیہ صاحبہ حبیب الرحمٰن صاحب لاہور	۱۰۰/-
" عنایت بیگم صاحبہ دارالیمن ربوہ	۵۰/-
" اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اخوند صاحب ربوہ	۱۰/-
مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۰/-
محترمہ بیگم صاحبہ جنرل عبدالعلی صاحب ملک اسلام آباد	۵۰/-
مکرم فضل حسین صاحب جماعت احمدیہ چونترہ	۲۰/-
" سیّد ناصر علی صاحب کراچی	۳۰/-
محترمہ مسز نصرت احسان اللہ صاحب لالہ موسیٰ	۳۰/-
" امۃ القیوم صاحبہ گلگشت کالونی ملتان	۲۰/-
" بیگم شیخ لطیف صاحب P.A.F بڈبیر پشاور	۲۰/-
" مسز شیریں احمد صاحبہ تالپور لطیف آباد حیدرآباد	۵۰/-
مکرم امجد علی صاحب پیراں غائب ملتان	۱۰/-
" عبدالسلام صاحب نشتر ہسپتال "	۱۰/-
محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ محمد طفیل صاحب پیپلز کالونی۔ لائل پور	۴۰/-
مکرم نذیر احمد صاحب صدر بازار اوکاڑہ	۱۰/-
" سعید احمد صاحب فضل بھمبرو سندھ	۵۰/-
محترمہ نعیمہ روحی صاحبہ کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ	۵۰/-
مکرم سیّد ظفر اللہ صاحب مارٹن روڈ کراچی	۱۰/-
" نعمان محمود صاحب دارالصدر ربوہ	۱۰/-
" اعجاز احمد صاحب قمر کینیڈا	۱۰/-
" مینیجر صاحب P.O.A گولبازار ربوہ	۱۰۰/-
" سعید احمد صاحب باجوہ ہائی سکول ربوہ	۱۰/-
" میجر عطاء اللہ صاحب کھوکھر	۱۰۰/-
" ملک عبدالرب صاحب ربوہ	۲۰/-
" چوہدری نعمت علی صاحب مانگا ضلع سیالکوٹ	۱۰/-
طالبات فورتھ ایر ہوسٹل جامعہ نصرت ربوہ	۳۰/-
ماڈرن موٹرز کراچی	۵۰/-
مکرم محمد اشفاق صاحب گوندل گوجرانوالہ	۱۵۰/-
" بریگیڈیر ایس۔ ایم۔ احمد صاحب راولپنڈی	۱۰/-
" سیّد ناصر ارتضیٰ علی صاحب کراچی	۳۰/-
" خاور احمد صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی	۱۰۰/-
محترمہ عقیلہ عسکری صاحبہ بلاک ۱۳ ڈیرہ غازیخان	۱۰۰/-
مکرم چوہدری انوار احمد صاحب گھمن مع اہلیہ صاحبہ کوٹ کریم بخش	۱۰۰/-
" انجم پرویز صاحب گوجرانوالہ	۳۰/-
محترمہ نعیم اختر صاحبہ و شریفاں بی بی صاحبہ مصری شاہ لاہور	۱۵/-
" فاطمہ بیگم صاحبہ فرید روڈ ساہیوال	۱۰/-
مکرم مروت اللہ صاحب دارالرحمت شرقی۔ ربوہ	۲۵/-
محترمہ بیگم حسن محمد خان صاحب درانی دارالصدر غربی ربوہ	۱۰۰/-
مکرم عادل خان صاحب آف امریکہ ابن محترمہ آمنہ بی بی شاہ صاحبہ	۴۸/-
حضرت سیّدہ مہر آپا صاحبہ ربوہ	۴۰/-
مکرم حافظ محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال بچیکی	۲۵/-
محترمہ فرحت نسیم صاحبہ بنت شیخ نصیر الحق صاحب سمن آباد لاہور	۱۰/-
مکرم شیخ محبوب الٰہی صاحب "	۱۰/-
" خالد ہدایت بھٹی صاحب "	۱۰/-
" رانا محمود احمد صاحب شیزان فیکٹری	۲۰/-
" خلیفہ وسیم الدین صاحب "	۱۱/-
محترمہ محمودہ سلطانہ صاحبہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور	۱۰/-
مکرم اخوند فیاض احمد صاحب محمد نگر "	۲۰/-
" ملک عبدالمتین صاحب کینال پارک "	۱۰/-
" ملک محمد انور صاحب لاہور چھاؤنی	۲۰/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ "	۱۰/-
" فہمیدہ خلیفہ صاحبہ "	۲۵/-
مکرم ملک عبدالواحد صاحب "	۱۲/-
محترمہ ڈاکٹر محمودہ مبشر صاحبہ "	۱۰/-
" نگہت معین صاحبہ اسلامیہ پارک لاہور	۱۰/-
مکرم شیخ منصور احمد صاحب "	۱۰/-
" شیخ منیر الحق صاحب "	۱۰/-
" ملک محمد صدیق صاحب بھاٹی گیٹ "	۱۵/-
" بالو انشاء اللہ خان صاحب سول لائن لاہور	۱۰/-
" شیخ غفور احمد صاحب "	۲۰/-
" ملک عبدالباسط صاحب "	۱۰/-
" ڈاکٹر مبارک احمد صاحب "	۲۰/-
اہلیہ صاحبہ بذریعہ ملک عبدالمالک صاحب "	۲۰/-
مکرم چوہدری عبدالوحید سلیم صاحب "	۲۰/-
دختران مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم سابق جج ہائی کورٹ لاہور	۲۰/-
مکرم ڈاکٹر اختر محمود صاحب سول لائن لاہور	۵۰/-

(باقی)

مکرم محمد شریف کھوکھر سابق معلم وقفِ جدید کی وفات

اور درخواست دُعا

میرے خُسر اور پھوپھا جان مکرم محمد شریف کھوکھر مرحوم ساکن محمد آباد اسٹیٹ سندھ ۲۴ر اور ۲۵ر دسمبر کی درمیانی شب وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبہ پنجاب نے ادا کرائی۔ مرحوم ۱/۹ کے موصی تھے۔ چنانچہ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ نے دعا کرائی۔

مرحوم سابق معلم وقفِ جدید تھے۔ آپ کے دوسرے تمام بھائی غیر احمدی ہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے بیعت کی سعادت بخشی اور ثباتِ قدم عطا فرمایا۔ آپ نے اس راہ میں ہر مشکل کو برداشت کیا۔ تبلیغ کا آپ کو بے حد شوق تھا۔ چنانچہ آپ نے وقفِ جدید کے تحت اپنی زندگی خدمتِ دین کے لئے پیش کر دی اور پھر مرکزی نظام کے تحت سندھ میں مختلف مقامات پر نہایت کامیابی کے ساتھ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمات بجا لاتے رہے۔ متعدد بار آپ کو سب سے زیادہ بیعتیں کرانے کے سلسلہ میں دفتر وقفِ جدید کی طرف سے اول انعام سے بھی نوازا جاتا رہا۔ سندھ کے علاقہ نگرپارکر میں سب سے پہلے آپ ہی کے ذریعہ تبلیغی سنٹر قائم ہوا اور سینکڑوں سعید روحیں ہندومت کو چھوڑ کر حلقہ بگوش اسلام ہوئیں۔ آپ کی گفتگو کا انداز دل کو موہ لینے والا ہوتا تھا۔ آپ جہاں جہاں بھی تبلیغی فرائض کی ادائیگی کے سلسلہ میں مقیم رہے وہاں کے لوگ آپ کے ہمیشہ ہی مدّاح رہے۔

آپ بڑے دعاگو اور متوکّل انسان تھے۔ آپ کے غیر از جماعت بھائی اور اعزہ مالی لحاظ سے بہت امیر ہیں مگر آپ نے نعمتِ ایمان کو ہر دنیوی نعمت اور مال و دولت پر ترجیح دی اور درویشی اور مسکینی کو محض للہ اختیار کیا اور اسی حسین لباس میں اپنے مولائے حقیقی کے دربار میں حاضر ہو گئے۔ ع

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحوم نے تین لڑکے اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک بچی شادی شدہ ہے۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ مولا کریم پسماندگان کو صبرِ جمیل سے نوازے اور ہر گام پر اُن کا حافظ و ناصر ہو اور اُن پر اپنے فضل اور رحم کا سایہ فرماتا رہے۔ آمین۔ نیز خدا کرے کہ مرحوم کے غیر از جماعت بھائیوں اور عزیزوں کو بھی اللہ تعالیٰ نورِ احمدیت کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد جلال شمس شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

گمشدہ اٹیچی کیس

۲۹ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو ربوہ سے لائلپور جاتے ہوئے ایک بادامی رنگ کا اٹیچی کیس کہیں راستے میں گر گیا ہے۔ اس میں ضروری کاغذات بشمول ڈومیسائل سرٹیفکیٹ و شناختی کارڈ بنام بلال احمد ولد غلام احمد عطاء کے علاوہ کچھ پارچات بھی ہیں۔ اگر یہ کسی دوست کو ملے تو حسبِ ذیل پتہ پر بھجوا کر ممنون فرماویں۔

غلام احمد عطاء
وکیل الزراعت تحریک جدید انجمن احمدیہ
ربوہ

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
فون ۴۱۰۹۷۴۰
ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
واحد مرکز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کی
دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی وشنی کوکے
ہر وقت دستیاب ہیں!
پروپرائٹر
میاں عبدالنسیم قادر اینڈ سنز

۱۹۱۱ء سے ساتھی
(حکیم نظام جان اینڈ سنز)
اب نئے عزم اور نئے نام
مشہور دواخانہ
کی صورت میں آپ کی خدمت کر رہے ہیں۔
مشہور دواخانہ (چوک گھنٹہ گھر) گوجرانوالہ۔ فون ۴۳۳۲
ربوہ فون ۲۳۸ ٭ ٹنڈو محمد خان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

(بقیہ صفحہ اوّل)

نمبر شمار	اسمائے گرامی	زبان
۱۱	مکرم ترگوویچ صاحب۔ یوگوسلاویہ	یوگوسلاوین
۱۲	" عزت صاحب۔ سویڈن	سویڈش
۱۳	" الحاج عبدالعزیز صاحب۔ نائیجیریا	ایڈو
۱۴	" عبدالرقیب صاحب۔ امریکہ	امریکن
۱۵	" خیرالدین صاحب۔ انڈونیشیا	باتک
۱۶	" مقصود احمد صاحب۔ ناروے	نارویجن
۱۷	" احمد جبرائیل سعید صاحب۔ غانا	فانٹی
۱۸	" الحاج کانانڈا لونگے صاحب۔ سیرالیون	مینڈی
۱۹	" عبدالوہاب بن آدم صاحب۔ غانا	اشانٹی
۲۰	" احمد عبداللہ صاحب	اگونا
۲۱	" الحاج کانانڈا لونگے صاحب۔ سیرالیون	ٹیمنی
۲۲	" کوثر بلوچ صاحب۔ پاکستان	بلوچی
۲۳	" خان بشیر احمد خان صاحب۔ پاکستان	کرد
۲۴	" الحاج کانانڈا لونگے صاحب۔ سیرالیون	کریول
۲۵	" مسعود احمد خان صاحب دہلوی۔ پاکستان	اُردو
۲۶	" امداد الرحمٰن صاحب۔ پاکستان	بنگلہ
۲۷	" عیسیٰ احمدی صاحب۔ تنزانیہ	سواحیلی
۲۸	" حافظ عبدالوہاب صاحب	بلتی
۲۹	" کیپٹن محمد عبداللہ صاحب برما	برمی
۳۰	" عبدالعزیز صاحب سیلونی۔ سری لنکا	تامل
۳۱	" ذکر اللہ ایوب صاحب۔ نائیجیریا	یوروبا
۳۲	" گیانی عباد اللہ صاحب	گورمکھی
۳۳	" میجر عبدالحمید صاحب	جاپانی
۳۴	" شیخ خادم حسین صاحب	فارسی
۳۵	" محمد بن صالح صاحب۔ غانا	والی
۳۶	" حبیب اللہ احمدی صاحب۔ تنزانیہ	نیونوزی (تنزانیہ)
۳۷	" محمد جلال صاحب شمس	ترکی
۳۸	" محمد عثمان صاحب چینی۔ چین	چینی
۳۹	" حبیب اللہ احمدی صاحب	گجراتی
۴۰	" انوار الدین صاحب۔ نائیجیریا	ہاؤسا
۴۱	" قریشی محمد حنیف صاحب علوی	اُڑیا
۴۲	" خواجہ برکات احمد صاحب۔ گلگت	شینا (گلگت)
۴۳	" عبدالرحیم صاحب راٹھور۔ کشمیر	کشمیری
۴۴	" شیخ عبدالواحد صاحب	ہندی
۴۵	" مولانا چراغ الدین صاحب	پشتو
۴۶	" محمد عمر صاحب سندھی	سندھی
۴۷	" منور اقبال صاحب	سرائیکی
۴۸	" مولوی رشید احمد صاحب چغتائی	عوامی عربی

اجلاس کے دوران محترم چوہدری شبیر احمد صاحب۔ مکرم محمد پریل صاحب سندھی۔ مکرم ماسٹر محمد انور صاحب۔ مکرم منیر الاسلام صاحب انڈونیشین نے خوش الحانی کے ساتھ نظمیں پڑھ کر سنائیں۔

دس بجے رات جب اس دلچسپ اور ایمان افروز اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی تو صدر محترم کے ارشاد پر مکرم مسٹر مرتولو صاحب جو انڈونیشین وفد کے امیر تھے نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس دعا پر یہ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہماری دِلی خواہش اور تڑپ کیا ہے

تمام مخلصین جماعتِ احمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ان ارشادات کو ہر وقت پیشِ نظر رکھیں کہ

"ہماری یہ دلی خواہش اور تڑپ ہے کہ خدا تعالیٰ کی توحید اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت دُنیا میں قائم ہو"

نیز فرمایا:۔

"یہی وہ مقصد ہے جس کے لئے ہم "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں قربانیاں پیش کر رہے ہیں"

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

تقریب رخصتانہ و درخواستِ دُعا

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب)

برادرم مکرم شیخ بشیر احمد صاحب آف سمن آباد لاہور کی صاحبزادی عزیزہ صبیحہ بشیر کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۱۸ دسمبر بروز بدھ بعد نماز مغرب عمل میں آئی جس میں محترم جناب امیر صاحب جماعتِ احمدیہ لاہور و بزرگان جماعت احمدیہ لاہور اور متعدد دیگر از جماعت احباب نے شمولیت فرمائی۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد مکرم ثاقب صاحب زیروی نے نعت پڑھی اور مکرم طفیل ہوشیارپوری صاحب نے اپنی دعائیہ نظم جو اِس تقریب کے لئے لکھی گئی تھی سُنائی۔ بعدہٗ خاکسار نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

عزیزہ کا نکاح قبل ازیں عزیز مکرم نعیم احمد صاحب شفیع پسر برادرم شیخ نذیر احمد صاحب شفیع سے ہوا تھا۔ اگلے روز عزیزہ کینیڈا کے لئے روانہ ہو گئی جہاں پر عزیز نعیم احمد صاحب بغرض تعلیم مقیم ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس تعلق کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

سالِ نَو میں اشاعتِ اسلام کیلئے مالی جہاد کی مخلصانہ کوشش

(قسط ۱۲)

۱۔	جماعتِ احمدیہ ملتان شہر		۱۴۰۰۰/- روپے
۲۔	"	چک ۱۶۹/7-R ضلع بہاولنگر	" ۱۸۱/-
۳۔	"	شکرانی ضلع بہاولپور	" ۲۹۲/-
۴۔	"	چک ۲۲۳/9-R ضلع بہاولنگر	" ۱۲۵/-
۵۔	"	چک ۱۹۱/7-R "	" ۳۲۲/-
۶۔	"	چک ۱۶۴/7-R "	" ۶۶/-
۷۔	"	چک ۱۸۴/7-R "	" ۱۱۰/-
۸۔	"	کراچی	" ۱،۵۵،۰۰۰/-
۹۔	"	چک ۱۷۰/7-R ضلع بہاولنگر	" ۱۰۸/-
۱۰۔	"	چک ۲۱۴/9-R "	" ۶۰/-

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

اپنی اپنی مجالس کی فہرست ہائے تجنید معہ مکمل کوائف جلد تیار کر کے مرکز میں ارسال کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے حافظ ہو۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴